



سوال

(691) بقیہ نماز کے لیے امام کے دونوں سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہوا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام صاحب جب نماز سے ایک طرف سلام کہتے ہیں، تو جن لوگوں کی دو یا ایک رکعت رہی ہو وہ فوراً کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیا دونوں طرف سلام کہنے کے بعد کھڑا ہونا چاہیے یا ایک طرف؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام دونوں طرف سلام پھیرے تو پھر مقتدی کو بقیہ نماز کی تکمیل کے لیے کھڑے ہونا چاہیے حدیث۔ میں ہے:

تَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ، جامع ترمذی، باب ماجاء ان مفتاح الصلوة الطهور (سنن ابی داؤد، باب الإمام یُحَدِّثُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ، رقم: ۶۱۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 589

محدث فتویٰ